سوال

masjimainazan

جواب

مسجد کے اندر اذان دینے کا حکم السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا مسجد کے اندر اذان دینے کی کوئی حدیث ثابت ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ !الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!سب سے پہلے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اذان کا مقصد کیا ہے ؟اذان دینے کا مقصد لوگوں کو نماز کے وقت کی اطلاع دینا ہے ۔ اوراس اطلاع کے لوگوں تک پہنچانے کےلئے ضروری ہے کہ کسی ایسی جگہ پر کھڑے ہوکر کہی جائے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اس کی آواز پہنچ جائے ۔ نبی کریم کے زمانے سے لیکر سپیکر کی ایجاد کے زمانے سے پہلے تک لوگ اپنی اذان کی آواز دور تک پہنچانے کےلئے مسجد کے مینارے ،چھت یا دروازے کے پاس اذان کہا کرتے تھے ،تاکہ اس کی آواز دور دور تک سنائی دے ۔ آج سپیکر کے دور میں یہ علت ختم ہوچکی ہے ،اب آپ مسجد کے اندر بھی کھڑے ہوکر سپیکر کے ذریعے اپنی آواز دور دور تک پہنچا سکتے ہیں ،جواذان کا اصل مقصود ہے ۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ دور حاضر میں مسجد کے اندر کھڑے ہوکر اذان کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ کیونکہ اس کا مقصد پورا ہورہا ہے ۔ مسجد کے اندر اذان کہنے کی اگرچہ کوئی صریح روایت موجود نہیں ہے ،لیکن ممانعت کی بھی کوئی روایت موجود نہیں ہے ۔پہلے آواز کو دور تک پہنچانے کےلئے مسجد سے باہر اذان کہی جاتی تھی جواب سپیکر کے ذریعے چلی جاتی ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی